جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب وروز

حضرت مہتمم صاحب مدظلہ کی مصروفیات: گزشتہ دنوں 9 فروری بروز بدھ پشاور میں ایک عظیم الشان دفاع اسلام واستحکام پاکستان کنونشن کا انعقاد پردہ باغ کے وسیع وعریض سبزہ زار میں منعقد ہوا جس کی صدارت و سرپرستی حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے فرمائی۔ کنونشن میں ملک بھر کے چوٹی کے علمائے کرام، خطباء حضرات اور جمعیۃ علماء اسلام سے وابستہ تمام اہم عہدیداراورارکان نے بھرپور تعداد میں شرکت کی۔ صوبہ خیبر پختونخوا کے تمام اضلاع سے ہزاروں کارکنوں نے اس عظیم الشان کنونشن میں جوق در جوق شرکت کی۔ کنونشن میں ملک وملت کو درپیش اہم مسائل پر غور وخوض کیا گیا اور کئی قراردادیں بھی پاس کی گئیں۔ اس سے ایک روز قبل 8 فروری بروز منگل دارالعلوم حقانیہ میں حضرت مہتمم صاحب مدظلہ کی صدارت میں جمعیت علماء اسلام کے مرکزی نو منتخب مجلس شوریٰ کا پہلا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں چاروں صوبوں سے نومنتخب اراکین شوریٰ نے شرکت کی۔ اور جمعیت علماء اسلام کے نومنتخب سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی صاحب نے چاروں صوبوں کی تفصیلی رپورٹ اور آئندہ کا لائحہ عمل پیش کیا ۔طویل اجلاس کے آخر میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے موجودہ ملکی اور بین الاقوامی سیاسی صورتحال پر اہم اور پُرمغز خطاب فرمایا۔ اجلاس میں امریکی مداخلت، ریمنڈ ڈیوس کیس، ڈرون حملوں، مہنگائی، کرپشن، اور تحفظ ناموس رسالت اور خصوصاً عالم عرب میں عوامی انقلاب کے اثرات پر بھی خصوصی توجہ مرکوز رہی۔ اوراسی طرح پورے ملک میں جماعت کو منظم اور فعال بنانے پر غور خوض کیا گیا۔ اسی طرح حضرت مولانا مدظلہ 27 فروری کو مردان دارالعلوم تعلیم الاسلام لوند خوڑ میں منعقدہ ''دفاع اسلام وناموس رسالت کنونشن'' تشریف لے گئے اور کنونشن سے خطاب فرمایا۔ مولانا مدظلہ نے لوند خوڑ کے دورہ کے موقع پر حضرت مولانا عبدالحق نوراللہ مرقدہ کے خالہ زاد بھائیوں مولانا عزیز الرحمٰن اور مولانا عبید الرحمٰن کی وفات پر ان کے گھر جا کر خاندان کے افراد اور ان کے صاحبزادوں اور مولانا فضل سبحان صاحب سے تعزیت کی۔ اسی طرح واپسی میں شیر گڑھ میں مولانا غلام یحییٰ حقانی صاحب سے دارالعلوم کے فاضل مولانا زبیر شاہ حقانی کی وفات پر بھی تعزیت کی۔

دارالعلوم کے وسطانی امتحانات: جامعہ کے چار ماہی تفصیلی امتحانات کا سلسلہ بروز ہفتہ ۱۹ فروری سے شروع ہو کر منگل ۲۲ فروری تک جاری رہا۔ صبح آٹھ بجے سے ساڑھے گیارہ بجے اور بعد ظہر ڈیڑھ بجے سے سوا چار بجے یعنی روزانہ دو پرچوں میں طلبا شرکت کرتے رہے۔ قریباً سوا تین ہزار طلبہ کے لئے محل الامتحانات کا انتخاب بھی مشکل مرحلہ ہوتا ہے مگر اللہ کے کرم سے ادارہ کے چھوٹے بڑے ہالوں اور وسیع صحن اور مسجد کی موجودگی سے یہ مرحلہ حسن وخوبی سے اختتام پذیر ہوا البتہ اس بار موسم کی ناسازی، وقتاً فوقتاً ابر رحمت کے نزول کی وجہ سے صحن میں بیٹھے چھ صد طلباء کو بعض